بسم الله الرحمن الرحيم

من يطع الرسول فقد أطاع الله ومن تولى فما أرسلناك عليهم حفيظا

سنن ابوداؤد شریف

مصنفہ:

امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی قدس سرہ

ترجمہ وتحشیہ:

فاضلِ شہیر مولینا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری علیہ الرحمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَا أَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا (القرآن)

جس نے رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی اطاعت کی تو بیشک اس نے اللہ تعالیٰ کا حکم مانا اور جس نے منہ پھیرا تو ہم نے بھی آپ کو ان کا نگہبان (ذمہ دار) بنا کر نہیں بھیجا

سُنَنِ ابُوداؤد شریف

(مُترجَم)

جلد سوم

تصنیف

امام ابوداؤد سُلیمان بن اشعث سجستانی قدس سرہٗ

۲۰۲ھ ـــــــ ۲۷۵ھ

۸۱۷ء ـــــــ ۸۸۹ء

ترجمہ وفوائد

مولانا عبد الحکیم خاں اختر شاہجہانپوری ظلہٗ

(مترجم صحیح بخاری، سنن ابن ماجہ، موطا امام مالک)

تقسیم کار

فرید بُک سٹال ○ ۳۸ اردو بازار۔ لاہور۔۲ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب : سننِ ابوداؤد (سوئم)

تصنیف : امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ : مولینا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری قدس سرہٗ العزیز

اہتمام وتزئین : سیّد اعجاز احمد (بانیِ ادارہ)

مطبع : رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز، لاہور

اشاعتِ اوّل : ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء

اشاعتِ دوئم : ذوالقعدۃ ۱۴۲۲ھ/ فروری ۲۰۰۲ء

ناشر

فرید بُک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔ اُردو بازار لاہور

فون نمبر 042-7312173 ، فیکس نمبر 092-042-7224899

ای۔میل نمبر Email:info@faridbookstall.com

ویب سائٹ Visit us at : www.faridbookstall.com

عليه وسلم من الأنصار أنه اشتكى رجل منهم حتى أضنى فعاد جلدة على عظم فدخلت عليه جارية لبعضهم فهش لها فوقع عليها فلما دخل عليه رجال قومه يعودونه أخبرهم بذلك فقال استفتوا لي رسول الله صلى الله عليه وسلم فإني قد وقعت على جارية دخلت علي فذكروا ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم وقالوا ما رأينا بأحد من الناس من الضر مثل الذي هو به لو حملناه إليك لتفسخت عظامه ما هو إلا جلد على عظم فأمر رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يأخذوا له مائة شمراخ فيضربوه بها ضربة واحدة۔

١٠٦١- حدثنا محمد بن كثير أنا إسرائيل نا عبد الأعلى عن أبي جميلة عن علي قال فجرت جارية لآل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا علي انطلق فأقم عليها الحد فانطلقت فإذا بها دم يسيل لم ينقطع فأتيته فقال يا علي أفرغت فقلت أتيتها ودمها يسيل فقال دعها حتى ينقطع دمها ثم أقم عليها الحد وأقيموا الحدود على ما ملكت أيمانكم قال أبو داود وكذلك رواه أبو الأحوص عن عبد الأعلى ورواه شعبة عن عبد الأعلى فقال فيه قال لا تضربها حتى تضع والأول أصح۔

باب ٣٥٣ في حد القاذف۔

١٠٦٢- حدثنا قتيبة بن سعيد الثقفي ومالك بن عبد الواحد المسمعي وهذا حديثه أن ابن أبي عدي حدثهم عن محمد بن

پس ان میں سے کسی کی لونڈی اس کے پاس آئی جس پر وہ فریفتہ ہوگیا اور اس کے ساتھ صحبت کر بیٹھا۔ جب اس کی قوم کے آدمی اس کے پاس عیادت کے لئے آئے تو اس نے انہیں یہ بات بتائی اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے میرے لئے حکم پوچھیے کیونکہ میں اس لونڈی سے صحبت کر بیٹھا ہوں جو میرے پاس آئی تھی۔ پس انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا اور کہا کہ ہم نے اس کی طرح اتنی تکلیف میں کسی کو نہیں دیکھا اور اگر ہم اسے اٹھا کر آپ کے پاس لائیں تو اس کی ہڈیاں ٹوٹ جائیں اس میں صرف ہڈیوں کے اوپر کھال ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سو سینکیں لے کر اسے ایک ہی ضرب لگاؤ۔

ابو جمیلہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اہل بیت سے کسی کی لونڈی نے بدکاری کی۔ حضور نے فرمایا۔ اے علی اٹھو اور اس پر حد لگاؤ۔ میں گیا تو دیکھا کہ اس کا خون بہہ رہا تھا جو بند ہی نہیں ہوتا تھا۔ میں واپس آیا تو فرمایا۔ اے علی! کیا تم فارغ ہوگئے؟ عرض گزار ہوئے کہ میں اس کے پاس گیا تو اس کا خون بہہ رہا تھا۔ فرمایا۔ اسے چھوڑ دو یہاں تک کہ خون بند ہو جائے پھر اس پر حد قائم کرنا۔ اور اپنے غلام لونڈیوں پر حد قائم کیا کرو۔ امام ابو داؤد نے فرمایا کہ روایت کیا ہے اسے ابو الاحوص نے عبد الاعلیٰ سے اسی طرح اور روایت کیا اسے شعبہ نے عبد الاعلیٰ سے اور کہا کہ حضور نے فرمایا۔ اسے حد نہ مارو یہاں تک کہ بچہ جن لے یعنی زیادہ صحیح ہے

زنا کی تہمت لگانے والے کی حد۔

قتیبہ بن سعید ثقفی اور مالک بن عبد الواحد سمعی، ابن ابو عدی، محمد بن اسحٰق، عبد اللہ بن ابو بکر، عمرہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا:

إسحق عن عبد الله بن أبي بكر عن عمرة عن عائشة قالت لما نزل عذري قام النبي صلى الله عليه وسلم على المنبر فذكر ذلك وتلا تعني القرآن فلما نزل من المنبر أمر بالرجلين والمرأة فضربوا حدهم.

جب میری صفائی میں وحی نازل ہو گئی تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور اس کا ذکر کر کے قرآن مجید کی وہ آیتیں پڑھیں۔ جب آپ منبر سے اُتر آئے تو دو آدمیوں اور ایک عورت کے متعلق حکم فرمایا جن پر حدِ قذف جاری کی گئی۔

۱۰۶۳- حدثنا النفيلي نا محمد بن سلمة عن محمد بن إسحق بهذا الحديث ولم يذكر عائشة قال فأمر برجلين وامرأة ممن تكلم بالفاحشة حسان بن ثابت ومسطح بن أثاثة قال النفيلي ويقولون المرأة حمنة بنت جحش.

نفیلی، محمد بن سلمہ نے محمد بن اسحاق سے اس حدیث کو روایت کیا اور حضرت عائشہ صدیقہ کا ذکر نہیں کیا۔ راوی کا بیان ہے کہ حضور نے دو آدمیوں اور ایک عورت کے متعلق حکم فرمایا جنہوں نے بُری بات منہ سے نکالی تھی یعنی حضرت حسان بن ثابت اور حضرت مسطح ابن اثاثہ۔ نفیلی کا بیان ہے کہ لوگ کہا کرتے ہیں کہ عورت حضرت حمنہ بنت جحش تھی۔

باب ۳۵۵ في الحد في الخمر

شراب کی حد کا بیان

۱۰۶۴- حدثنا الحسن بن علي ومحمد بن المثنى وهذا حديثه قالا نا أبو عاصم عن ابن جريج عن محمد بن علي بن ركانة عن عكرمة عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم لم يقت في الخمر حدا وقال ابن عباس شرب رجل فسكر فلقي يميل في الفج فانطلق به إلى النبي صلى الله عليه وسلم فلما حاذى بدار العباس انفلت فدخل على العباس فالتزمه فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فضحك وقال أفعلها ولم يأمر فيه بشيء قال أبو داود هذا تفرد به أهل المدينة حديث الحسن بن علي هذا.

عکرمہ نے حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شراب کی کوئی حد سزا مقرر نہیں فرمائی۔ حضرت ابنِ عباس کا بیان ہے کہ ایک آدمی نے شراب پی اور نشہ ہو گیا تو گرتا پڑتا اور لڑکھڑاتا ہوا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جانب چل دیا۔ جب حضرت عباس کے مکان کے سامنے پہنچا تو جلدی سے اندر داخل ہو کر حضرت عباس کے پاس گیا اور اُن سے لپٹ گیا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے یہ ذکر کیا گیا تو آپ نے تبسّم ریزی فرمائی اور ارشاد ہوا کہ اس نے ایسا کیا ہے؟ اور اس بارے میں کوئی حکم نہ فرمایا۔ امام ابوداؤد نے فرمایا کہ حسن بن علی کی اس حدیث میں اہلِ مدینہ تنہا ہیں۔

۱۰۶۵- حدثنا قتيبة بن سعيد نا أبو ضمرة عن يزيد بن الهاد عن محمد بن إبراهيم عن أبي سلمة عن أبي هريرة أن رسول الله

ابو سلمہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک آدمی کو لایا گیا جس نے شراب پی تھی۔ آپ نے فرمایا